بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فون نمبر ۴۹

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ عَسٰى اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ الفضل ربوہ

The Daily ALFAZL RABWAH

یوم جمعہ

ایڈیٹر روشن دین تنویر

قیمت فی پرچہ ۱۵ پیسے

جلد ۵۹/۲۴ | ۱۲ رمضان ۱۳۹۰ھ - ۱۳ نبوت ۱۳۴۹ ہش - ۱۳ نومبر ۱۹۷۰ء | نمبر ۲۶۱

ارشاداتِ عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام

اِنسان کو چاہیئے کہ قرآن شریف کثرت سے پڑھے

قرآن مجید سے صُوری اور معنوی ہر دو قسم کے اعراض سے بچنا چاہیئے

"انسان کو چاہیئے کہ قرآنِ شریف کثرت سے پڑھے جب اس میں دعا کا مقام آوے تو دعا کرے اور خود بھی خدا تعالیٰ سے وہی چاہے جو اس دعا میں چاہا گیا ہے۔ اور جہاں عذاب کا مقام آوے تو اس سے پناہ مانگے اور ان بد اعمالیوں سے بچے جس کے باعث وہ قوم تباہ ہوئی۔ بلا مدد وحی کے ایک بالائی منصوبہ جو کتاب اللہ کے ساتھ ملاتا ہے وہ اس شخص کی ایک رائے ہے جو کہ کبھی باطل بھی ہوتی ہے۔ اور ایسی رائے جس کی مخالفت احادیث میں موجود ہو وہ محدثات میں داخل ہوگی۔ رسم اور بدعات سے پرہیز بہتر ہے۔ اس سے رفتہ رفتہ شریعت میں تصرف شروع ہو جاتا ہے۔ بہتر طریق یہ ہے کہ ایسے وظائف میں جو وقت اس نے صرف کرنا ہے وہی قرآنِ شریف کے تدبّر میں لگاوے۔ دل کی اگر سختی ہو تو اس کے نرم کرنے کے لئے یہی طریق ہے کہ قرآن شریف کو ہی بار بار پڑھے۔ جہاں جہاں دعا ہوتی ہے وہاں مومن کا بھی دل چاہتا ہے کہ یہی رحمتِ الٰہی میرے بھی شاملِ حال ہو۔ قرآنِ شریف کی مثال ایک باغ کی ہے کہ ایک مقام سے انسان کسی قسم کا پھول چنتا ہے۔ پھر آگے چل کر اور قسم کا چنتا ہے۔ پس چاہیئے کہ ہر ایک مقام کے مناسبِ حال فائدہ اٹھاوے۔ اپنی طرف سے الحاق کی کیا ضرورت ہے ورنہ پھر سوال ہوگا کہ تم نے ایک نئی بات کیوں بڑھائی؟ خدا تعالیٰ کے سوا اور کس کی طاقت ہے کہ کہے فلاں راہ سے اگر سورہ یٰسٓ پڑھو گے تو برکت ہوگی ورنہ نہیں۔

قرآنِ شریف سے اعراض کی دو صورتیں ہوتی ہیں ایک صُوری اور ایک معنوی۔

صوری یہ کہ کبھی کلامِ الٰہی کو پڑھا ہی نہ جاوے۔ جیسے اکثر لوگ مسلمان کہلاتے ہیں مگر وہ قرآنِ شریف کی عبارت تک سے بالکل غافل ہیں اور ایک معنوی کہ تلاوت تو کرتا ہے مگر اس کی برکات و انوار اور رحمتِ الٰہی پر ایمان نہیں ہوتا۔ پس دونوں اعراضوں میں سے کوئی اعراض ہو اس سے پرہیز کرنا چاہیئے۔"

(ملفوظات جلد ششم صفحہ ۲۶۵، صفحہ ۲۶۶)

اخبار احمدیہ

• ربوہ ۱۲ نبوت۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق اطلاع مظہر ہے کہ پہلے کی نسبت تو افاقہ ہے لیکن ٹخنہ میں درد کی تکلیف ابھی چل رہی ہے۔ احبابِ جماعت خاص توجہ اور التزام سے دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے حضور ایدہ اللہ کو صحتِ کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین۔

حضور کی حرم محترمہ حضرت بیگم صاحبہ مدظلہا کی طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے، الحمد للہ۔

• ربوہ ۱۲ نبوت۔ حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے طبیعت اچھی ہے، الحمد للہ۔ احبابِ جماعت حضرت سیدہ مدظلہا کی صحت و عافیت اور درازیٔ عمر کے لئے بالالتزام دعائیں جاری رکھیں۔

• میری پوتی عزیزہ عطیہ بشریٰ بنت مولوی عطاء المجیب صاحب راشد مبلغ انگلستان دو تین روز سے بیمار ہے احباب سے دعا کی درخواست ہے۔

(ابو العطاء۔ ربوہ)

• کراچی ۱۰ نبوت (بذریعہ تار) مکرم مسعود احمد صاحب خورشید بذریعہ تار اطلاع دیتے ہیں کہ دوسری بار آپریشن کے بعد ٹانگ میں شدید درد کی تکلیف ابھی چل رہی ہے۔ احبابِ جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل و رحم سے آپ کو صحتِ کاملہ و عاجلہ سے نوازے۔ آمین۔

• اگرچہ خاکسار کی بیماری میں افاقہ ہے لیکن تاحال کامل صحت نہیں ہوئی احباب جماعت کی خدمت میں صحتِ کاملہ کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

(صوفی) خدا بخش عبد ڈیروی)

محترم صاحبزادہ مرزا منیر احمد صاحب کی صحت کے متعلق تازہ اطلاع

راولپنڈی ۱۱ نومبر (بذریعہ فون)

محترم صاحبزادہ مرزا منیر احمد صاحب کی صحت کے متعلق راولپنڈی سے آمدہ اطلاع مظہر ہے کہ اب طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے بہت بہتر ہے، الحمد للہ۔

احبابِ جماعت درد و الحاح سے دعائیں جاری رکھیں کہ ہمارا قادر و عزیز شافیٔ مطلق خدا اپنے فضل و رحم سے محترم صاحبزادہ صاحب موصوف کو صحتِ کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے اور صحت و عافیت والی لمبی بابرکت زندگی سے نوازے۔ آمین اللّٰھم آمین۔

مسعود احمد پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دار الرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا

روزنامہ الفضل ربوہ

مورخہ ۱۳ نبوت ۱۳۴۹ ہش

قسم کا فلسفہ

بہت سے لوگ ہیں جو بات بات میں قسم کھانے کے عادی ہیں۔ ذرا آپ نے ایسے شخص کی بات پر شک وشبہ کا اشارہ کیا وہ قسم کھاتا ہے کہ خدا کی قسم میں سچ کہتا ہوں وغیرہ وغیرہ بعض دفعہ ایسے لوگ یونہی بلا وجہ قسم پر قسم کھائے چلے جاتے ہیں اور قسم کو تکیہ کلام بنا لیتے ہیں۔ ایسے لوگ اکثر جھوٹی قسمیں کھاتے ہیں اور قسم سے اور بھی اپنی بے اعتباری کا اظہار کرتے ہیں اس لئے قسم کھانا عام طور پر اچھا نہیں سمجھا جاتا مگر اس سے قسم کی اہمیت پر کوئی اثر نہیں پڑتا۔ قسم در اصل بعض حالتوں میں فیصلہ کُن شہادت کا درجہ رکھتی ہے اور ہر قوم اور مذہب میں اس کی اہمیت کو تسلیم کیا گیا ہے۔

جب کوئی شخص مثلاً خدا تعالےٰ کی قسم کھا کر کوئی بات بیان کرتا ہے تو گویا وہ اللہ تعالےٰ کو اپنی بات کی سچائی کے لئے گواہ ٹھہراتا ہے جس کا عموماً یہ نتیجہ ہو سکتا ہے کہ اگر اس نے جھوٹی قسم کھائی تو اس پر عذاب الٰہی نازل ہوتا ہے۔ اس لئے حتی الوسع لوگ جھوٹی قسم سے گریز کرتے ہیں سوا ان لوگوں کے جن کو اللہ تعالےٰ پر ایمان نہیں ہوتا۔ تاہم بہت کم ایسے لوگ ہوتے ہیں جو جھوٹی قسم کھاتے ہوں۔ جو شخص قسم کو تکیہ کلام بنا لیتے ہیں وہ اکثر ایسے ہوتے ہیں جو بیہودہ کلام کرنے کے عادی ہوتے ہیں۔

قسم کی کیا اہمیت ہے اس کے متعلق سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی یہ عبارت مفید ہو سکتی ہے۔ آپؑ فرماتے ہیں:۔

"مَیں نے دیکھا ہے کہ آریہ اور عیسائی اعتراض کر دیتے ہیں کہ قرآن شریف میں قسمیں کیوں کھائی ہیں۔ اور پھر اپنی طرف سے حاشیہ چڑھا کر اس کو عجیب عجیب اعتراضوں کے پیرایہ میں پیش کرتے ہیں حالانکہ اگر ذرا بھی نیک نیتی اور فہم سے کام لیا جاوے تو ایسا اعتراض بیہودہ اور عبیود معلوم دیتا ہے کیونکہ قسموں کے متعلق یہ دیکھنا ضروری ہوتا ہے کہ قسم کھانے کا اصل مفہوم اور مقصد کیا ہوتا ہے۔ جب اسکی فلاسفی پر غور کر لیا جاوے تو پھر یہ خود بخود سوال حل ہو جاتا ہے اور زیادہ رنج اُٹھانے کی نوبت ہی نہیں آتی۔ عام طور پر یہ دیکھا جاتا ہے کہ قسم کا مفہوم یہ ہوتا ہے کہ قسم بطور قائمقام گواہ کے ہوتی ہے۔ اور یہ مسلّم بات ہے کہ عدالت جب گواہ پر فیصلہ کرتی ہے تو کیا اس سے مُراد یہ ہوتی ہے کہ وہ جھوٹ پر فیصلہ کرتی ہے یا قسم کھانے والے کی قسم کو ایک شاہدِ صادق تصوّر کرتی ہے۔ یہ روزمرّہ کی بات ہے۔

جہالت یا تعصب سے اعتراض کرنا اور بات ہے لیکن حقیقت کو مدِّنظر رکھ کر کوئی بات کہنا اور۔

اب جب کہ یہ عام طریق ہے کہ قسم بطور گواہ کے ہوتی ہے پھر یہ کیسی سیدھی بات ہے کہ اسی اصول پر قرآن شریف کی قسموں کو دیکھ لیا جاوے کہ وہاں اس سے کیا مطلب ہے۔

اللہ تعالےٰ نے جہاں کوئی قسم کھائی ہے تو اس سے یہ مراد ہے کہ نظری امور کے اثبات کے لئے بدیہی کو گواہ ٹھہراتا ہے۔ جیسے فرمایا:۔

وَالسَّمَآءِ ذَاتِ الرَّجْعِ ۙ وَالْاَرْضِ ذَاتِ الصَّدْعِ ۙ اِنَّهٗ لَقَوْلٌ فَصْلٌ ۙ

اب یہ بھی ایک قسم کا محل ہے۔ نادان قرآن شریف کے حقائق سے ناواقف اور نابلد۔ اپنی جہالت سے یہ اعتراض کر دیتا ہے کہ دیکھو زمین کی یا آسمان کی قسم کھائی۔ لیکن اس کو نہیں معلوم کہ اس قسم کے نیچے کیسے کیسے معارف موجود ہیں۔

اصل یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ وحی الٰہی کے دلائل اور قرآن شریف کی حقانیت کی شہادت پیش کرنی چاہتا ہے اور اس کو اس طرز پر پیش کیا ہے۔" (ملفوظات جلد چہارم صفحہ ۴۴۰/۴۴۱)

اِس عبارت سے واضح ہے کہ قسم کھانا کوئی ایسی بات نہیں ہے جس سے قسم کھانے والے کی صداقت پر زد پڑتی ہو۔ اللہ تعالےٰ چونکہ ہر بات کی کنہ اور حقیقت کو جانتا ہے اور انسان نہیں جانتا اِس لئے اللہ تعالےٰ ایسی حقیقت کو جس کو انسان نہیں جانتا اس کے سمجھانے کے لئے اللہ تعالےٰ بطور گواہ کے ایسے حقائق بیان کرتا ہے جن سے اس حقیقت پر روشنی پڑتی ہے جس کو انسان نہیں جانتا۔

اسی طرح اللہ تعالےٰ نے بعض واقعات کے لئے انسانوں کے لئے بھی قسم کو بطور شہادت کے جائز ہی نہیں بلکہ ضروری قرار دیا ہے۔

رباعی

مَیں شیفتۂ کوثر و تسنیم نہیں
دِل حُورِ جناں کے لئے دونیم نہیں
جنّت ہے فقط تیرے لئے مجھ کو عزیز
بے تیرے اِرم بھی مجھے تسلیم نہیں

(سعید احمد اعجاز)

درخواستِ دُعا

میرے خسر خان صاحب شیخ محمد عبداللہ صاحب ڈپٹی ڈائریکٹر انڈسٹریز (ریٹائرڈ) دل کے عارضہ سے بیمار ہیں اور بہت کمزور ہو گئے ہیں۔

میری اہلیہ بھی عرصہ ایک ماہ سے پیٹ کی تکلیف کی وجہ سے بیمار ہے۔ احباب دونوں کی صحت کاملہ وعاجلہ کے لئے دعا فرمائیں۔

شیخ جمیل احمد رشید
۸۲/D گلبرگ۔ لاہور

مذہب کی ضرورت و اہمیت

(مکرم مولوی غلام باری صاحب سیف پروفیسر جامعہ احمدیہ ربوہ)

نوٹ :- یہ مقالہ احمدیہ ہال کراچی میں منعقدہ مجلس مذاکرہ میں پڑھا گیا۔

مذہب کی افادیت اور اہمیت آج کا اہم مسئلہ ہے۔ ایک طرف وہ طبقہ ہے جو اس کی افادیت اور اہمیت کا منکر ہے دوسری طرف ایک مکتب خیال کا نقطۂ نظر یہ ہے کہ مذہب ہی تمام دنیا کی مشکلوں اور تمام الجھنوں کا حل ہے۔ اس مقالے میں مذہب کی ضرورت اور افادیت پر بحث کی جائے گی۔ وما توفیقی الا باللہ۔ لیکن مذہب کی ضرورت پر بحث سے قبل مذہب کی تعریف اور ماہیت کا علم ضروری ہے۔ سو جاننا چاہیئے کہ مذہب کے معنے راستہ یا مسلک کے ہیں۔ اپنے عمومی مفہوم کے لحاظ سے اس کا اطلاق عقیدہ اور الٰہی ضابطہ پر ہوتا ہے۔ قرآن مجید نے اس مفہوم کو ملت، سبیل، شریعت، دین، ہدایت، طریق اور صراط کے الفاظ میں استعمال کیا ہے۔ یہ الفاظ راستہ، روش اور راہنمائی کے معنوں میں مشترک ہیں۔ اس سے معلوم ہوتا ہے کہ مذہب نام ہے ان ہدایات یا راہنمائی کا جو وقتاً فوقتاً اللہ تعالےٰ نے اپنے بندوں کے لئے نازل فرمائی، وہ راہگزر جو اللہ تعالےٰ نے اپنے بندوں کے لئے وضع فرمائی جس پر چل کر انسان کو سعادت دارین میسر ہوتی ہے۔ یا یوں کہہ لیجئے کہ وہ راستہ جس پر گامزن ہو کر اللہ تعالےٰ کے انبیاء اور صلحاء نے اس کا قرب حاصل کیا۔ قرآن مجید کے تصورِ مذہب کو سمجھنے کے لئے ہم اس کی بعض آیات پر غور کرتے ہیں۔

قرآن کریم میں لفظ ملت کا مفہوم

اللہ تعالےٰ قرآن کریم میں فرماتا ہے :-

صَدَقَ اللّٰهُ فَاتَّبِعُوْا مِلَّةَ اِبْرَاهِيْمَ حَنِيْفًا

(آل عمران آیت ۹۶)

اللہ تعالیٰ نے سچ فرمایا پس تم ابراہیمی ملت کی پیروی کرو جو راستباز یعنی ہر قسم کی کجی سے مبرّا تھا۔

ایک دوسرے موقعہ پر فرمایا :-

مِلَّةَ اَبِيْكُمْ اِبْرَاهِيْمَ هُوَ سَمّٰىكُمُ الْمُسْلِمِيْنَ مِنْ قَبْلُ۔

(الحج آیت ۷۹)

تمہارے باپ ابراہیم کا یہ مذہب ہے۔ اس نے تمہارا نام پہلے سے ہی مسلمان رکھا ہے۔

اس مفہوم کی وضاحت کے لئے ایک اور آیت ملاحظہ کیجئے۔ حضرت یوسف علیہ السلام کے قول کا ذکر قرآن مجید یوں کرتا ہے :-

وَاتَّبَعْتُ مِلَّةَ اٰبَآءِيْ اِبْرَاهِيْمَ وَاِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ مَا كَانَ لَنَآ اَنْ نُّشْرِكَ بِاللّٰهِ مِنْ شَيْءٍ ذٰلِكَ مِنْ فَضْلِ اللّٰهِ عَلَيْنَا وَعَلَى النَّاسِ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَشْكُرُوْنَ ○

(یوسف آیت ۴۰)

میں نے اپنے باپ دادا ابراہیم، اسحٰق اور یعقوب کے مذہب کی پیروی کی۔ ہمارے لئے یہ روا نہ تھا کہ ہم اللہ کا کوئی بھی شریک ٹھہراتے یہ اللہ تعالےٰ کا فضل ہے جو ہم پر اور لوگوں پر ہوا۔ لیکن افسوس اکثر لوگ اللہ تعالےٰ کا شکر ادا نہیں کرتے۔

ابراہیم علیہ السلام اور نسلِ ابراہیمؑ میں سے جو انبیاء ہوئے ان کا مذہب کیا تھا؟ اس کے لئے سورہ بقرہ کی آیات ۱۳۱ تا ۱۳۷ میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے :-

وَمَنْ يَّرْغَبُ عَنْ مِّلَّةِ اِبْرٰهِيْمَ اِلَّا مَنْ سَفِهَ نَفْسَهٗ ..... اِذْ قَالَ لَهٗ رَبُّهٗٓ اَسْلِمْ قَالَ اَسْلَمْتُ لِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ○ وَوَصّٰى بِهَآ اِبْرٰهِيْمُ بَنِيْهِ وَيَعْقُوْبُ يٰبَنِيَّ اِنَّ اللّٰهَ اصْطَفٰى لَكُمُ الدِّيْنَ فَلَا تَمُوْتُنَّ اِلَّا وَاَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ ○ اَمْ كُنْتُمْ شُهَدَآءَ اِذْ حَضَرَ يَعْقُوْبَ الْمَوْتُ اِذْ قَالَ لِبَنِيْهِ مَا تَعْبُدُوْنَ مِنْ بَعْدِيْ قَالَ نَعْبُدُ اِلٰهَكَ وَاِلٰهَ اٰبَآئِكَ اِبْرٰهِيْمَ وَاِسْمٰعِيْلَ وَاِسْحٰقَ اِلٰهًا وَّاحِدًا وَّنَحْنُ لَهٗ مُسْلِمُوْنَ ○ ..... قُوْلُوْٓا اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَمَآ اُنْزِلَ اِلَيْنَا وَمَآ اُنْزِلَ اِلٰٓى اِبْرٰهِيْمَ وَاِسْمٰعِيْلَ وَاِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ وَالْاَسْبَاطِ وَمَآ اُوْتِيَ مُوْسٰى وَعِيْسٰى وَمَآ اُوْتِيَ النَّبِيُّوْنَ مِنْ رَّبِّهِمْ لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ اَحَدٍ مِّنْهُمْ وَنَحْنُ لَهٗ مُسْلِمُوْنَ ○

(البقرہ آیت ۱۳۱ تا ۱۳۷)

ان آیات کے مطالعہ سے معلوم ہوتا ہے کہ ابراہیم علیہ السلام اور بنی اسرائیل کے انبیاء علیہم السلام کا مسلک اپنی تمام صلاحیتوں اور توجہات کو خدا کے سپرد کر دینا اور اس یگانہ خالق کائنات کی صفات کو اپنے اندر پیدا کرنا اور اس کی طرف سے نازل شدہ تمام ہدایات کی پابندی کرنا تھا۔ قرآن مجید نے اسلام کو بھی ملتِ ابراہیم قرار دیا ہے اللہ تعالیٰ فرماتا ہے اے محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم! اعلان کر دیجئے :-

اِنَّنِيْ هَدٰىنِيْ رَبِّيْٓ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ دِيْنًا قِيَمًا مِّلَّةَ اِبْرٰهِيْمَ حَنِيْفًا وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ○

(الانعام آیت ۱۶۲)

میرے رب نے یقیناً میری راہنمائی سیدھے راستے کی طرف کی ہے ایسے دین کی طرف جو بغیر کسی کجی کے ہے۔ یعنی ابراہیم کے دین کی طرف جو سچائی پر قائم تھا اور مشرک نہ تھا۔

یہ آیت ان لوگوں کے لئے بھی ہے جنہوں نے دینِ ابراہیم کو بدل دیا تھا اور اپنی خواہشات کو دینِ ابراہیمی قرار دیتے تھے۔ مگر اس میں بھی یہ اصل بیان کیا گیا ہے کہ مذہب کا نقطۂ مرکزی ایک ہی ہے۔

قرآن مجید کی لغت کے مشہور امام راغب زیر لفظ مِلّۃ لکھتے ہیں :-

"الملّة کالدّین وھو اسمٌ لما شرع اللہ تعالیٰ لعبادہ علیٰ لسان الانبیاء لیتوصّلوا بہ الیٰ جوار اللہ"

(مفردات زیر لفظ مِلّۃ)

یعنی ملت دین کا ہی مترادف ہے اور یہ نام ہے اللہ تعالیٰ کے اس طریق کا جو اس نے اپنے بندوں کے لئے انبیاء علیہم السلام کی زبان سے بیان کیا۔ تاکہ بندے اللہ تعالیٰ کا قرب حاصل کریں۔

اس کے بعد وہ دین اور ملت میں فرق بیان کرتے ہوئے کہتے ہیں کہ ملت کی نسبت صرف نبی ہی کی طرف کی جا سکتی ہے اللہ تعالیٰ کی طرف نہیں کی جا سکتی۔ اور دین کی نسبت اللہ تعالیٰ کی طرف بھی کی جا سکتی ہے۔ گویا ملت سے مراد وہ چیز ہے جسے اللہ تعالےٰ نے بندوں کے لئے وضع فرمایا جبکہ دین کا اس پر اطلاق اس کے قائم کرنے والے کی نسبت سے ہے کہ اس کے معنے اطاعت کے ہیں۔

اس مفہوم کی ادائیگی کے لئے دوسرا لفظ دین ہے۔ سورہ انعام کی آیت ۱۶۲ میں جو اوپر گزر چکی ہے ملتِ ابراہیمی کو دین قیم قرار دیا ہے۔ اس سے واضح ہوتا ہے کہ ملت اور دین دو مترادفات ہی ہیں جو مفہوم میں متقارب ہیں۔ اللہ تعالےٰ سورۃ شوریٰ میں فرماتا ہے:۔

شَرَعَ لَكُمْ مِّنَ الدِّيْنِ مَا وَصّٰى بِهٖ نُوْحًا وَّ الَّذِيْٓ اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ وَمَا وَصَّيْنَا بِهٖٓ اِبْرٰهِيْمَ وَمُوْسٰى وَعِيْسٰٓى اَنْ اَقِيْمُوا الدِّيْنَ وَلَا تَتَفَرَّقُوْا

(آیت ۱۴)

اللہ تعالےٰ نے تجھ کو اصولی طور پر وہی دین دیا ہے جس کی تاکید اس نے نوح کو کی تھی اور جو اب ہم نے تجھ پر اتارا ہے اور جس کی تاکید ہم نے موسیٰ اور عیسیٰ کو کی تھی اور وہ یہی تھا کہ اللہ کی اطاعت کو دنیا میں قائم کرو اور اس بارہ میں باہم اتفاق نہ کرو۔

مندرجہ ذیل آیات میں بھی دین کے لفظ کا اطلاق ان احکام اور تعلیمات پر کیا گیا ہے جو اللہ تعالیٰ نے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کو عطا فرمائیں۔ فرمایا:۔

هُوَ الَّذِيْٓ اَرْسَلَ رَسُوْلَهٗ بِالْهُدٰى وَدِيْنِ الْحَقِّ لِيُظْهِرَهٗ عَلَى الدِّيْنِ كُلِّهٖ ط (الصف آیت ۱۰)

اِنَّ الدِّيْنَ عِنْدَ اللّٰهِ الْاِسْلَامُ ط

(آل عمران آیت ۲۰)

وَمَنْ يَّبْتَغِ غَيْرَ الْاِسْلَامِ دِيْنًا فَلَنْ يُّقْبَلَ مِنْهُ وَهُوَ فِي الْاٰخِرَةِ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ۝

(آل عمران: ۸۶)

اَلْيَوْمَ اَكْمَلْتُ لَكُمْ دِيْنَكُمْ وَاَتْمَمْتُ عَلَيْكُمْ نِعْمَتِيْ وَرَضِيْتُ لَكُمُ الْاِسْلَامَ دِيْنًا۔

(مائدہ آیت ۴)

یہود اور مشرکین کے طریق اور مسلک کو بھی قرآن نے دین کے لفظ سے تعبیر کیا ہے۔ فرمایا:۔

يٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ لَا تَغْلُوْا فِيْ دِيْنِكُمْ وَلَا تَقُوْلُوْا عَلَى اللّٰهِ اِلَّا الْحَقَّ ط

(النساء آیت ۱۷۲)

اے اہل کتاب اپنے دین میں غلو نہ کرو اور اللہ تعالیٰ کے بارے میں غیر راست بات نہ کہو۔

مشرکینِ مکہ کو مخاطب کر کے فرمایا:۔

لَكُمْ دِيْنُكُمْ وَلِيَ دِيْنِ ۝

تمہارا دین تمہارے لئے ایک طریق تجویز کرتا ہے اور میرا دین میرے لئے ایک دوسرا طریق مقرر کرتا ہے۔

دین کے لفظ کے معنی اور تشریح

امام راغب یوں فرماتے ہیں:۔

الدّين يقال للطاعة والجزاء واستعير للشريعة والدين كالملّة يقال اعتباراً بالطاعة والانقياد للشريعة۔

(مفردات)

دین کے معنے اطاعت اور جزاء کے ہیں۔ اس کا اطلاق شریعت پر بھی ہوتا ہے۔ اور دین اور ملت مترادف ہیں۔ شریعت پر اس کا اطلاق ان معنوں میں ہے کہ شریعت کی اطاعت اور اسکے سامنے اپنی گردن انقیاد خم کرنا لازم ہے۔

لفظ شریعت کا استعمال

اللہ تعالےٰ کی نازل کردہ تعلیمات اور اس کی راہنمائی کے لئے شریعت کا لفظ بھی استعمال کیا گیا ہے۔ سورۃ شوریٰ کی آیت نمبر ۱۴ اوپر گزر چکی ہے جس میں نوحؑ کی تعلیمات اور قرآنی ہدایات کے لئے لفظ شرع استعمال ہوا ہے۔ سورۃ الجاثیہ کی آیت نمبر ۱۹ میں فرمایا:۔

ثُمَّ جَعَلْنٰكَ عَلٰى شَرِيْعَةٍ مِّنَ الْاَمْرِ فَاتَّبِعْهَا وَلَا تَتَّبِعْ اَهْوَآءَ الَّذِيْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ ۝

کہ ہم نے تجھے ایک شریعت عطا کی ہے اس کی پیروی کیجئے۔۔۔۔۔

سورۃ مائدہ کی آیت نمبر ۴۹ میں فرمایا:۔

لِكُلٍّ جَعَلْنَا مِنْكُمْ شِرْعَةً وَّمِنْهَاجًا

کہ ہم نے تم میں سے ہر ایک کے لئے ایک چھوٹا یا بڑا راستہ بنایا ہے۔

امام راغب زیر لفظ شرع لکھتے ہیں:۔

"الشرع ينهج الطريق الواضح يقال شرعت له طريقاً والشرع مصدر ثم جعل اسماً للطريق النهج فقيل له شِرعٌ وشَرعٌ و شريعة واستعير ذلك للطريقة الالٰهية"

شرع کے معنے واضح راستہ کے ہیں۔ شِرع، شَرع اور شریعۃ کے ایک ہی معنے ہیں اور مراد اس سے طریقہ الٰہیہ ہے۔

ابن عباسؓ جن کے متعلق رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فہم قرآن کی دعا کی تھی ان کا قول امام راغب نقل کرتے ہوئے لکھتے ہیں کہ:۔

قال ابن عباس الشرعة ماورد به القرآن والمنهاج ما ورد به السنّة۔

کہ شریعت سے مراد قرآن کریم اور منہاج سے مراد سنت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہے۔

گویا مذہب نام ہے تعلیمات باری تعالےٰ اور اقوالِ رسول صلی اللہ علیہ وسلم کا۔

لفظ سبیل کا مفہوم

قرآن مجید نے اس مفہوم کے لئے سبیلٌ کا لفظ بھی استعمال کیا ہے۔ فرمایا:۔

اُدْعُ اِلٰى سَبِيْلِ رَبِّكَ بِالْحِكْمَةِ وَالْمَوْعِظَةِ الْحَسَنَةِ۔ (النحل آیت ۱۲۶)

اپنے رب کے راستہ کی طرف دانائی اور اچھی نصیحت کے ذریعے بلاؤ۔

سورہ لقمان میں انسان کو نصیحت کرتے ہوئے فرمایا کہ:۔

وَاتَّبِعْ سَبِيْلَ مَنْ اَنَابَ اِلَيَّ۔

خدا تعالےٰ کی طرف جھکنے والے کے طریق کی پیروی کرو۔

اور دوسری جگہ مفسدوں کے طریق سے بچنے کی تلقین کرتے ہوئے فرمایا:۔

وَلَا تَتَّبِعْ سَبِيْلَ الْمُفْسِدِيْنَ ۝

(اعراف آیت ۱۴۳)

اعراف آیت نمبر ۴۶، ہود آیت نمبر ۲۰ میں فرمایا:۔

اَلَّذِيْنَ يَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَيَبْغُوْنَهَا عِوَجًا

کہ خدا کی راہ سے نہ روکا جائے۔

(باقی)

نمایاں کامیابی

عزیزم منیر احمد سنوری ابن مکرم نور احمد صاحب سنوری نے امسال لاہور انجینئرنگ یونیورسٹی کے شعبہ میکینیکل پروڈکشن کے سال سوم میں ۱۳۰۰ نمبروں میں سے ۹۰۵ نمبر حاصل کر کے یونیورسٹی کے تمام طلباء میں اوّل پوزیشن حاصل کی ہے۔ اللہ تعالیٰ عزیز موصوف کی یہ کامیابی اس کے لئے اور جماعت کے لئے بابرکت اور مفید بنائے اور عزیز کو آئندہ بھی اس اعزاز کو برقرار رکھنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین۔

خاکسار سید اعجاز احمد عفی عنہ
مربی سلسلہ احمدیہ
راولپنڈی

حاجی سید جنود اللہ صاحب مرحوم آف مشرقی ترکستان کا ذکر خیر

مرسلہ حکیم عبد اللطیف صاحب شاہد مقیم محلہ دار النصر غربی ربوہ

(۲)

حاجی صاحب کی والدہ اور ہمشیرہ نے قریباً آٹھ سو میل کا یہ سفر تین ماہ میں طے کیا وہ ۱۸ اکتوبر ۱۹۳۸ء کو کاشغر سے چلی تھیں اور ۱۴ جنوری ۱۹۳۹ء کو قادیان پہنچیں۔ یہ سفر جنگلوں پہاڑوں میں سردی کے موسم میں برف پر طے ہوا۔ قادیان پہنچنے کے بعد قادیان کے ماحول کو دیکھنے اور حاجی صاحب کے حالات بتلانے اور سلسلہ سے تعارف کروانے کے بعد آپ کی والدہ اور ہمشیرہ نے حاجی صاحب کے ذریعہ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ عنہ کے ہاتھ پر عید الاضحیہ کے دن بیعت کر لی اور خاندان کے تینوں افراد نے قادیان کی رہائش کا عزم کر لیا۔

آپ کی والدہ اور ہمشیرہ کے بیعت کرنے کے کچھ دن بعد روسی ترکستان کے ایک مشہور عالم موسیٰ جار اللہ قادیان آئے حاجی صاحب اور ان کی والدہ صاحبہ ان کے علم اور بزرگی سے بہت متاثر تھے عالم موصوف نے حاجی صاحب اور ان کی والدہ کے دل میں سلسلہ سے متعلق کچھ شکوک ڈال دیئے اور آپ نے کبیدہ خاطر ہو کر قادیان سے چلے جانے ارادہ کر لیا لیکن اللہ تعالیٰ نے آپ کی دستگیری فرمائی اور آپ کو ایک بشر ادیار کے ذریعہ اس ابتلاء سے بچا لیا اور آپ نے انشراح صدر کے ساتھ قادیان کی رہائش اور احمدیت کی نعمت سے مستقل طور پر مستفید و متمتع ہونے کا پختہ ارادہ کر لیا

کچھ عرصہ بعد جب آپ کی ہمشیرہ صاحبہ اردو سمجھنے اور بولنے پر قادر ہو گئیں تو حضرت پیر منظور محمد صاحب رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور محترمہ بھابی زینب صاحبہ مرحومہ کی تجویز اور مشورہ کے ماتحت آپ کی ہمشیرہ محترمہ کی سید بشیر احمد شاہ صاحب منیجر دواخانہ خدمت خلق قادیان سے شادی ہو گئی۔ محترم حاجی صاحب حضرت پیر صاحب رضی اللہ عنہ کی کوشش سے جے پور بھجوا دیئے گئے جہاں آپ نے محترم ڈاکٹر قاضی محمد شفیق صاحب سے دندان سازی کا کام سیکھ لیا اور دانتوں کے علاج کے علاوہ دانتوں کے سیٹ بنانے میں مہارت پیدا کر لی قادیان میں دینی چھیلہ کی دکانوں میں سے ایک دکان کرایہ پر لے کر بطور ڈنٹسٹ کام شروع کر دیا آپ اس کام میں خوب ماہر ہو گئے اور آپ کا ہاتھ کئی ولایت پاس ڈنٹسٹوں سے زیادہ صاف تھا آپ کا کام خاطر خواہ چل نکلا اور ملک کی تقسیم تک آپ نہایت عمدگی سے کام کرتے رہے ۱۹۳۹ء میں آپ کے برادر اکبر حکیم سید آل احمد صاحب بھی اپنے اکلوتے بیٹے امان اللہ کے ساتھ کاشغر سے ہجرت کر کے قادیان آ گئے اور آپ کا سارا خاندان اکٹھا ہی رہائش پذیر ہوا۔ حکیم صاحب سب جائداد کاشغر چھوڑ آئے تھے اس لئے ان کے اخراجات کے بھی حاجی صاحب متکفل ہو گئے آپ نے اپنے بھتیجے کو مدرسہ احمدیہ میں داخل کرا دیا جہاں پر وہ دینی تعلیم حاصل کرتا رہا۔ حاجی صاحب کی ہمشیرہ اپنے گھر آباد ہو گئیں اور آپ کی والدہ اور بھائی اور بھتیجا آپ کے ساتھ رہے۔ تھوڑے عرصہ بعد آپ کی شادی محترم بھائی عبد الرحیم رضی اللہ عنہ مالیر کوٹلوی کی صاحبزادی سے ہو گئی۔ پارٹیشن کے بعد سرگودھا میں مقیم ہو گئے اور بلاک ۱۲ میں آپ نے ایک جگہ الاٹ کروا کر کام شروع کر دیا۔ کچھ عرصہ آپ ایک الاٹ شدہ مکان میں رہے۔ لیکن آپ نے اپنی دکان سے کچھ ماہ پیشتر اپنی پرمیشن گاہ پر دو منزلہ مکان تعمیر کر لیا اور اسکے نیچے کچھ حصہ میں اپنی پرمیشن جاری رکھی اور کچھ حصہ میں چند دکانیں تعمیر کر لیں جو کرایہ پر دیدی گئیں آپ کے بڑے بیٹے عزیز عطاء اللہ نے لاہور کے ڈینٹل کالج سے دندان سازی کی تعلیم حاصل کر لی ہے اور اب آپ کی جگہ اپنے ایک چھوٹے بھائی کے ساتھ مل کر بدستور کام چلا رہا ہے۔ اللہ تعالیٰ اسے اور اس کے سب بھائی بہنوں کو دینی و دنیوی برکات و حسنات سے نوازتا رہے اور اپنے باپ کا بہترین خلف الرشید بنائے آمین۔

حاجی صاحب مرحوم کی تمام اولاد احمدیت کے رنگ میں رنگین ہے ایک بیٹا عزیز سعید احمد قرآن کریم حفظ کر رہا ہے۔ آپ کی بیٹیاں بھی باقاعدہ تعلیم حاصل کر رہی ہیں

پارٹیشن کے بعد حاجی صاحب کا بھتیجا عزیز امان اللہ اپنے وطن چلا گیا لیکن وہاں سے اس کے کاشغر تک پہنچنے اور وہاں پر اقامت گزین ہونے سے متعلق اور خیر و عافیت کی اطلاع نہیں آ سکی۔ آپ کے بھائی صاحب راولپنڈی میں مقیم رہے جہاں پر وہ طبابت اور دوا سازی سے بسر اوقات کرتے رہے کچھ عرصہ ہوا کہ ان کا بھی انتقال ہو چکا ہے اور حضرت مصلح موعود رضی اللہ عنہ کے ارشاد کے ماتحت مقبرہ بہشتی میں دفن ہوئے۔

آپ کی والدہ صاحب بھی انتقال فرما گئیں اور بوجہ موصیہ ہونے کے مقبرہ بہشتی ربوہ میں مدفون ہیں غفر لہا اللہ تعالیٰ اور رفع درجاتہا آمین۔

حاجی صاحب وفات سے کچھ عرصہ پیشتر عارضہ قلب سے صاحب فراش ہو گئے۔ درمیان میں کچھ عرصہ آپ کی صحت قدرے درست ہو گئی۔ لیکن دوبارہ دل پر بیماری کا حملہ ہوا جس کے نتیجہ میں علاوہ دل کی بیماری کے آپ کو یرقان کی شکایت بھی ہو گئی اور آپ اگست ۱۹۶۸ء میں راہ گرائے عالم جاودانی ہو گئے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔

آپ کا جنازہ سرگودھا سے ربوہ لایا گیا اور آپ کو موصی ہونے کے باعث مقبرہ بہشتی میں دفن ہونے کی سعادت نصیب ہوئی۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔

حاجی صاحب مرحوم دوستوں کے ساتھ بہت مخلص تھے اور بزرگوں کی خدمت کو بڑی خوشدلی سے سرانجام دیا کرتے تھے۔ آپ کو اللہ تعالیٰ نے دو بار حج بیت اللہ کے شرف سے مشرف ہونے کی سعادت بخشی تھی والدہ اور ہمشیرہ کی تندہی سے خدمت کرتے رہے والدہ کے ساتھ بڑے سعادتمندانہ طریقہ سے پیش آتے تھے اور ان کی خدمت کرنے میں بڑی خوشی محسوس کرتے تھے اور اس سلسلہ میں بڑے سے بڑا خرچ اور تکلیف بڑی خوش دلی سے برداشت کرتے تھے۔ نماز اور روزہ کی پابندی آپ کا شعار اور اللہ تعالیٰ کی مخلوق سے ہمدردی آپ کا وطیرہ تھا۔ الغرض آپ بہت خوبیوں کے مالک تھے اور اس لحاظ سے خوش قسمت تھے کہ اللہ تعالیٰ نے مشرقی ترکستان کی تین کروڑ آبادی میں سے آپ کے خاندان کو سب سے پہلے احمدیت قبول کرنے کا شرف بخشا۔ الحمد للہ علی ذالک۔

درخواست دعا

خاکسار کی اہلیہ عرصہ ایک سال سے صاحب فراش ہیں ان کی ریڑھ کی ہڈی میں تکلیف ہے۔ تین ماہ کے پلستر سے بھی کوئی افاقہ نہیں ہوا۔ اب اٹھ بیٹھ اور چل پھر بھی نہیں سکتیں۔ ڈاکٹری مشورہ اپریشن کا ہے احباب ان ایام میں نہایت درد دل سے دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ صحت کاملہ عاجلہ عطا فرمائے

(محمد رشید دار النصر ربوہ)

ضرورت ہے

تعلیم الاسلام کالج ربوہ کے لئے ایک محنتی۔ دیانتدار نوجوان مددگار کارکن کی فوری ضرورت ہے۔ چھوٹی عمر والے امیدوار کو جو سائیکل چلانا جانتا ہو اور کچھ پڑھا لکھا ہو گا ترجیح دی جائیگی آسامی مستقل اور پنشن ایبل ہے۔ ضرورتمند نوجوان فوری طور پر اپنے امیریا پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ کی وساطت سے اپنی درخواستیں جلد بھجوائیں بلکہ فوراً آ کر پرنسپل سے کالج میں ملیں۔

تنخواہ ماہوار -/۶۵ روپے اور سالانہ ترقی -/۱ روپیہ ہے۔ اسکے علاوہ پراویڈنٹ فنڈ کی سہولتیں بھی حاصل ہوں گی۔

(پرنسپل)

زکوٰۃ کی ادائیگی اموال کو بڑھاتی اور تزکیۂ نفس کرتی ہے (ناظر بیت المال ربوہ)

وقف جدید کا سال ختم ہونیکو ہے

دوستوں کو علم ہے کہ وقف جدید کا سال دسمبر ۷۰ء میں ختم ہو رہا ہے۔ ابھی تک سوائے چند جماعتوں کے کثیر تعداد میں ایسی جماعتیں موجود ہیں جنہوں نے اپنے اپنے حلقہ جات سے وقف جدید کا چندہ وصول کر کے وقف جدید کے حساب میں جمع کرانا ہے۔

پس یہ ذمہ داری ادا کرنے کا وقت کب آئے گا؟

(ناظم مال وقف جدید انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ)

قائدین خدام الاحمدیہ کی اہم ذمہ داری

مرکز کو ہر ماہ باقاعدگی سے اپنی رپورٹ کارگزاری بھجوانا ہر قائد مجلس کی نہایت اہم ذمہ داری ہے۔ جن مجالس نے ماہ اکتوبر کی رپورٹ ابھی تک مرکز میں نہیں بھجوائی براہ کرم جلد از جلد تیار کر کے ارسال فرمائیں۔

نیز ہر ماہ کی دس تاریخ تک رپورٹ کارگزاری مرکز میں پہنچ جانی چاہیئے۔

(معتمد خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

ضروری تصحیح

الفضل مجریہ ۲۵ اکتوبر ۱۹۷۰ء میں صفحہ ۴ پر مطبوعہ اعلان میں لڑکے کا نام غلطی سے اظہار احمد خالد لکھا گیا ہے۔ اصل نام ظاہر احمد خان ہے کام ابن محترم مولوی عبدالاحد خان صاحب بھاگلپوری ہے دوست اصلاح فرمالیں (میجر زین العابدین)

درخواست ہائے دعا

۱۔ محترم چوہدری رحیم بخش صاحب صدر جماعت احمدیہ کیمپ احمد آباد تحصیل نارووال آج کل شدید ذہنی الجھنوں اور مشکلات میں مبتلا ہیں ان سے نجات کے لئے وہ احباب جماعت سے درخواست دعا کرتے ہیں۔ (رفیق احمد جاوید ڈیریانوالہ ضلع سیالکوٹ)

۲۔ میرے والد محترم میاں محمد اسمٰعیل صاحب فیکٹری ایریا ربوہ بوجہ بندش پیشاب میو ہسپتال لاہور میں داخل ہیں۔ ان کا اپریشن ہوگا۔ صحت بہت کمزور ہے احباب کرام سے ان کی شفایابی کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

(محمد داؤد ربوہ نگ اسٹیشن ماسٹر ربوہ)

۳۔ محترمہ عزیزہ امۃ المجید صاحبہ بنت مکرم میاں عبدالسلام صاحب صراف گولبازار ربوہ ایک عرصہ سے بعارضہ قلب بیمار ہیں۔ قارئین کرام دعا فرماویں کہ اللہ تعالیٰ اپنے خاص فضل سے عزیزہ کو صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین۔

(وکیل المال اوّل تحریک جدید ربوہ)

۴۔ خاکسار کے برادران چوہدری مسعود احمد صاحب و چوہدری بشیر احمد صاحب ہر دو کی بیویاں کئی ماہ سے بیمار ہیں احباب کامل دعا جلد شفایابی کے لئے دعا فرماویں

۵۔ خاکسار کے چچا مکرم چوہدری غلام مصطفےٰ صاحب نمبردار و پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ چک نمبر ۱۸۴ ضلع بہاولنگر کا ایک کیس زمین کا چل رہا ہے احباب جماعت دعا فرماویں کہ اللہ تعالیٰ کامیابی عطا فرماوے۔ آمین (نذیر احمد خادم ربوہ)

۶۔ میرے چھوٹے بھائی مرزا منصور احمد ابن مرزا فضل الرحمٰن صاحب کراچی کے بازو کی ہڈی سائیکل سے گر جانے کی وجہ سے ٹوٹ گئی ہے۔ اس کی عمر صرف پانچ سال ہے احباب جماعت دعا فرمائیں اللہ تعالیٰ اپنے فضل و کرم سے اسے صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ (نعیمہ مرزا ربوہ)

۷۔ میرے لڑکے عزیز طاہر احمد جماعت ہفتم کی سائیکل پر سکول جاتے ہوئے ایک تانگہ سے ٹکر ہو گئی ہے سر میں سخت چوٹ آئی ہے۔ زخم بہت گہرا ہے عزیز فضل عمر ہسپتال ربوہ میں زیر علاج ہے۔ احباب اس کی شفایابی کیلئے دعا فرماویں (عبدالرشید خان ربوہ)

۸۔ میری لڑکی عزیزہ منصورہ احمد متعلم تعلیم الاسلام کالج ربوہ کئی روز سے ٹائیفائیڈ بخار سے بیمار ہے کمزوری بہت ہو گئی ہے۔ تمام احمدی بہن بھائیوں سے دردمندانہ دعا کی درخواست ہے۔ (شیخ ظہور احمد محلہ دارالرحمت غربی ربوہ)

ضرورت سپرنٹنڈنٹ احمدیہ ہوسٹل لاہور

ماہوار الاؤنس —/۲۵۰ روپے۔ شرائط گریجویٹ۔ انتظامی قابلیت سرکاری ملازمت سے ریٹائرشدہ دوست بھی درخواست دے سکتے ہیں۔ محکمہ تعلیم کے سابق کارکن کو ترجیح۔

درخواستیں ۱۵ تک بتوسط مقامی امیر جماعت بنام ناظر تعلیم ربوہ (ناظر تعلیم)

ضرورت ٹائپسٹ

دفاتر تحریک جدید کے لئے ایک ٹائپسٹ کی فوری ضرورت ہے سلسلہ کی خدمت کے خواہشمند نوجوان جو ٹائپ جانتے ہوں اور دفتری کام میں بھی تجربہ رکھتے ہوں اپنی درخواستیں امیر جماعت یا پریذیڈنٹ صاحب کی تصدیق و سفارش کے ساتھ دفتر ہذا میں ارسال فرما دیں۔ (وکیل الدیوان تحریک جدید)

بشارات

اس سال کا تبلیغی شاہکار

بشارات رحمانیہ جلد اوّل نیا ایڈیشن ہے۔ جو نہایت روح پرور اور ایمان افروز قابل قدر اضافہ کے ساتھ شائع کیا جا رہا ہے۔ حضرت مصلح موعودؓ کا پیش لفظ حضرت قمر الانبیاء کا مقدمہ۔ حضرت سید میر محمد اسحاق صاحب کا دیباچہ۔ حضرت سید ولی اللہ شاہ صاحبؓ حضرت مفتی محمد صادق صاحبؓ۔ حضرت مولانا غلام رسول صاحب راجیکی حضرت مولانا جلال الدین صاحب شمسؓ۔ جناب مولانا قاضی محمد نذیر صاحب فاضل۔ جناب مولانا ابوالعطا صاحب فاضل۔ جناب مولانا سیف الرحمٰن صاحب مفتی سلسلہ کے نہایت قیمتی مضامین زینت کتاب ہیں۔ اور متعدد صحابہ کرام اور بزرگان سلسلہ کے مطبوعہ اور غیر مطبوعہ مضامین کے علاوہ حضرت مولانا محمد یعقوب خانصاحب سابق ایڈیٹر اخبار لائٹ کا ایک خاص تاریخی مضمون بعنوان

"میری احمدیت اور خلافت سے وابستگی کی داستان"

جو موصوف نے خاص بشارات رحمانیہ کے لئے لکھوایا شامل کتاب ہے۔

کتابت واضح۔ طباعت صاف۔ کاغذ عمدہ۔ سرورق جاذب نظر۔ صفحات قریباً پانچ صد بزرگان سلسلہ کے متعدد فوٹو۔ قیمت غیر مجلد دس روپے مجلد گیارہ روپے۔

پیشگی رقم بھجوانے والوں کو مجلد کتاب دس روپے میں دی جانے کے علاوہ ان کے نام بھی بطور یادگار و دعا کتاب میں شائع کر دیئے جائیں گے۔

المعلن

خادم سلسلہ عبدالرحمٰن مبشر مولوی فاضل حال مقیم کوارٹر ۵ بلاک ۱۶ نیو ٹاؤن سٹپ سکیم کوٹ لکھپت لاہور

زیادہ سے زیادہ گندم کی پیداوار حاصل کرنے کے لئے

N·P·K دانہ دار **بی ایف ایم** مرکب

کیمیائی کھاد کی صرف دو بوری فی ایکڑ استعمال کیجئے

پیداوار زیادہ مضبوط جڑیں

قد آور تنا — بھرا ہوا دانہ

نیتن اثر والی نائٹروجن۔ فاسفورس۔ پوٹاش کی مرکب

بی ایف ایم کیمیاوی کھاد

آپ کی خوش حالی کی ضامن ہے۔

(اپنے قریب ترین ڈیلر سے طلب فرمائیں)

(ایجنٹ حضرات متوجہ ہوں)

نیشنل کیمیکل انڈسٹریز

(یونٹی) پوسٹ بکس ۱۱۵۲ لاہور

نصرت جہاں ریزرو فنڈ میں حصہ لینے والے مخلصین

نام وعدہ کنندہ معہ پتہ	رقم وعدہ	ادائیگی
چوہدری شرف دین بمع اہل وعیال ربوہ کے ضلع سیالکوٹ	۵۰۰/-	
چوہدری محمد اقبال صاحب بمع اہل وعیال "	۵۰۰/-	
جماعت احمدیہ ربوہ کے ضلع سیالکوٹ	۱۰۲۹/-	
چوہدری محمود انور وظفر اللہ خان صاحبان ۹۸ شمالی	۵۰۰/-	
ملک برکت اللہ صاحب ایڈووکیٹ بورے والہ	۵۰۰/-	۲۰۰/-
رشید احمد صاحب سیکرٹری مال چک ۲ ۸-۷	۵۰۰/-	
تحصیل وڈاک خانہ فورٹ عباس ضلع بہاولنگر		
لجنہ اماء اللہ سیالکوٹ	۱۰۰۰/-	
محمد عبداللہ صاحب بدھلی والے شاہکوٹ	۵۰۰/-	۲۰۰/-
ملک سلطان محمد چک امرال محمودہ ضلع راولپنڈی	۵۰۰/-	۱۰۰/-
جماعت احمدیہ چھینہ تاجر ریجان ضلع سرگودھا	۵۰۰/-	
مولوی مسلم الدین بھارٹگاؤں دیناجپور	۵۰۰/-	
مکرم عزیز الرحمٰن صاحب " E.P.&R.	۵۰۰/-	
مولوی حکیم الدین شاہ صاحب دوھنڈہ منجانب والدین	۵۰۰/-	
اے بی ایم ستار صاحب پینیہ	۵۷۱/-	
جماعت احمدیہ دھیر کے کلاں گجرات	۶۰۶/-	
چوہدری بشیر احمد صاحب چک ۱۰۳ ۶-۴۲ بہاولنگر	۵۰۰/-	۵۰۰/-
عنایت اللہ صاحب گوڈاؤن انسپکٹر N.B. راولپنڈی	۵۰۰/-	۵۰۰/-
والدہ منجانب محمد ابوالبرکات صاحب اوتھال کشتیہ مشرقی پاکستان	۵۰۰/-	
مجلس خدام الاحمدیہ " "	۵۰۰/-	
محمد امین خان صاحب بنوں	۵۰۰۰/-	
سیدہ شاہجہاں بیگم ڈاکٹر محمد زبیر صاحب لکھنوی کراچی	۵۰۰/-	
ایف اے رفتنال آسٹریلیا	۵۰۰/-	
قاضی محمد شفیع صاحب عباسی مع اہل وعیال گوجرانوالہ	۵۰۰/-	
میجر ۱۶۰۱ بقاپوری ڈیرہ غازیخان	۵۱۰/-	۵۱۰/-
لجنہ اماء اللہ لوبیریوالہ ضلع گوجرانوالہ	۵۰۰/-	
عبدالغنی صاحب ہمایوں (یوگنڈا) کھاریاں	۱۰۰۰/- شلنگ	
محترمہ فہمیدہ لطیف صاحبہ بیگم میجر عبداللطیف صاحب لاہور	۵۰۰/-	
حاجی علم الدین صاحب ہارون آباد	۲۰۰۰/-	۱۰۰۰/-
مولوی عبدالکریم صاحب کریم نگر میرپور	۵۰۰/-	۲۰۰/-
بابو غلام جیلانی صاحب چک ۸۹ ج ب لائلپور	۵۰۰/-	۲۰۰/-
جماعت احمدیہ چک ۹۸ شمالی سرگودھا	۵۰۰/-	
چوہدری غلام احمد صاحب " "	۵۰۰/-	۲۰۰/-
چوہدری شریف احمد صاحب چک نمبر ۹۸ شمالی سرگودھا	۵۰۰/-	۱۰۰/-
علاء الدین صاحب سیکرٹری مال گوٹھ امام بخش ضلع نوابشاہ	۵۰۰/-	
محمد الدین صاحب کنڈیارو ضلع نوابشاہ	۵۰۰/-	۵۰۰/-
جماعت احمدیہ احمد پور ضلع سانگھڑ	۱۰۰۰/-	
محمود احمد آرٹسٹ ملتان	۵۰۰/-	۲۰۰/-
محمد شفیع صاحب دارالرحمت وسطی ربوہ	۳۰۰۰/-	
جماعت احمدیہ چندر کے منگوے ضلع سیالکوٹ	۵۷۱/-	
چوہدری سید احمد صاحب مالٹا سیالکوٹ	۵۰۰/-	
قریشی عبدالقادر صاحب اوکاڑہ	۵۰۰/-	۲۰۰/-
سید محمد اقبال حسین شاہ صاحب معہ اہلیہ صاحبہ دارالعلوم ربوہ	۵۰۰/-	۱۰۰/-

بعض ضروری اور اہم خبروں کا خلاصہ

پیکنگ کے ہوائی اڈے پر صدر یحییٰ خاں کا استقبال

پیکنگ ۱۱ نومبر پاکستان کے صدر جنرل آغا محمد یحییٰ خاں کا چین کے پانچ روزہ سرکاری دورہ پر جب پیکنگ پہنچے تو انکا والہانہ استقبال کیا گیا۔ لاکھوں چینی باشندے جو پاکستان اور چین کے جھنڈے پرچم اڑا رہے تھے۔ ہمارا دوست پاکستان پاک چینی دوستی زندہ باد کے فلک شگاف نعروں سے معزز مہمان کو خوش آمدید کہا۔ صدر پاکستان کو خوش آمدید کہنے کے لئے وزیر اعظم چو این لائی اور دیگر زعماء ہوائی اڈہ پر موجود تھے۔ اڈہ کو دلہن کی طرح سجایا گیا تھا اور ہر طرف پاک چین دوستی کے دیگر نعروں کے علاوہ کشمیر عوام کے حق خود ارادیت کے حق [illegible] بھی بینر آویزاں تھے ہوائی اڈہ کی عمارتوں اور عمارت کے مختلف حصوں میں چینی عوام کا زبردست ہجوم تھا جو رنگ برنگ لباس پہنے صدر پاکستان کو خوش آمدید کہنے کے لئے ہوائی اڈے پر آئے تھے۔

گورنروں کی کانفرنس

راولپنڈی ۱۱ نومبر۔ دارالحکومت کے باخبر حلقوں کے مطابق صدر پاکستان اس ماہ کے آخر میں گورنروں کی کانفرنس طلب کریں گے۔ جس میں ملک کے دونوں حصوں کے گورنر شرکت کریں گے۔ پاکستان اس اہم اجلاس میں انتخابات کے بارہ میں تفصیلی صورت حال کا جائزہ لیں گے تمام صوبوں کے گورنر اپنے اپنے صوبے کے بارہ میں صدر کو آگاہ کریں گے۔

ضلع جھنگ میں ۳۵۷ پولنگ سٹیشن قائم کئے جائیں گے

جھنگ ۱۱ نومبر۔ الیکشن کمشنر نے ضلع جھنگ میں ۳۵۷ پولنگ سٹیشن قائم کرنے کی سفارش منظور کر لی ہے۔ تحصیل جھنگ میں ۱۲۱ تحصیل چنیوٹ میں ۱۳۶ اور تحصیل شورکوٹ میں ۱۰۰ پولنگ سٹیشن ہوں گے۔

پاکستان آزاد خارجہ پالیسی پر سختی سے کاربند ہے

ہانگ کانگ۔ ۱۱ نومبر پیپلز ریپبلک چین میں سرکاری طور پر کہا گیا کہ حکومت پاکستان آزاد خارجہ پالیسی پر عمل کر رہی ہے اور بین الاقوامی امور میں اہم کردار ادا کر رہی ہے۔ صدر یحییٰ کے دورہ چین کے موقع پر چین کی سرکاری نیوز ایجنسی نے ایک خبر جاری کی ہے جس میں اس نے کہا ہے کہ چین عوام پاکستانی عوام کی دوستی کو بہت اہمیت دیتے ہیں اور ہمیں اس بات سے خوشی ہے کہ پاکستان کی حکومت اور عوام بیرونی دباؤ کی پرواہ کئے بغیر چین سے دوستی کی پالیسی پر سختی سے کاربند ہیں۔ وہ چین کی پالیسی کے مخالف ہیں اور چین کو اقوام متحدہ کا رکن بنانے کے حامی ہیں۔ اس سلسلہ میں پاکستان نے چین کی جو مدد کی ہے۔ ہم اسکے بے حد ممنون ہیں۔

جنرل ڈیگال انتقال کر گئے

پیرس ۱۱ نومبر۔ فرانس کے سابق صدر دوسری جنگ عظیم کی ایک عظیم شخصیت اور یورپ کے عظیم رہنما جنرل چارلس ڈیگال پیر کی رات دل کا دورہ پڑنے سے انتقال کر گئے۔ وہ مشرقی فرانس میں اپنی دیہی قیامگاہ میں ٹیلی ویژن پر شام کی خبروں کے انتظار میں اکیلے تاش کھیل رہے تھے کہ ان پر دل کا دورہ پڑا وہ میز پر ہی اوندھے ہو گئے اور ڈاکٹروں کے آنے سے پہلے ہی انتقال کر گئے۔ ان کی عمر ۷۹ سال تھی اور وہ ۲۲ نومبر کو اپنی ۸۰ ویں سالگرہ منانے والے تھے۔

ڈاکٹر لطیف احمد صاحب قریشی	۱۰۰۰/-		
خواجہ محمد عبداللہ صاحب خواجہ جنرل سٹور ربوہ	۵۰۰/-		
عنایت اللہ صاحب چک ۸۸ ج ب لائلپور	۵۰۰/-		۱۵۰/-
میاں عبداللطیف و عبدالکریم صاحبان۔ شاہکوٹ شیخوپورہ	۵۰۰/-		
میاں محمد صدیق صاحب ٹیلر ماسٹر شاہکوٹ شیخوپورہ	۵۰۰/-		

(سیکرٹری نصرت جہاں ریزرو فنڈ)

فرض ذیابیطس (حب جدوار) شوگر کے لئے مفید ہے معتدل۔ مفرح قلب مقوی باہ اور دافع زہر مرگی ہے۔ قیمت ایک ماہ چار روپے

معجون فلاسفہ کثرت پیشاب کو روکتی ہے کمر اور جوڑوں کے دردوں کے لئے مفید ہے قیمت ایکماہ پونے چار روپے دواخانہ خدمت خلق ربوہ

"میں دوستوں کو نصیحت کرتا ہوں کہ وہ رمضان سے پورے طور پر فائدہ اُٹھائیں"

یہ خدا تعالیٰ کی طرف سے برکات نازل ہونے کے خاص دن ہیں

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ احباب جماعت کو رمضان سے پورے طور پر فائدہ اُٹھانے اور اس کی عظیم الشان برکات سے متمتع ہونے کی تلقین کرتے ہوئے فرماتے ہیں:۔

"رمضان حقیقی فرماں برداری کی طرف توجہ دلاتا ہے اور ساتھ ہی دعاؤں کی طرف متوجہ کرتا ہے اور انسان پر اس کے نفس کا دھوکہ ظاہر کر دیتا ہے۔ انسان کہتا ہے میں رات کو تہجد کے لئے نہیں اُٹھ سکتا اس وقت میرے لئے اُٹھنا مشکل ہوتا ہے۔ مگر رمضان میں وہ اُٹھتا ہے کیونکہ اَور لوگ بھی اُٹھ رہے ہوتے ہیں ان کو دیکھ کر یا ان کی نقل کے لئے اُٹھتا ہے یا کھانا کھانے کے لئے اُٹھتا ہے کیونکہ سمجھتا ہے اگر میں سحری کو کھانا نہ کھاؤں گا تو دن بھر بھوکا رہوں گا۔ پس جب کہ رمضان میں انسان سحری کے وقت اُٹھ سکتا ہے تو کیا وجہ ہے کہ اَور دنوں میں نہ اُٹھ سکے۔ پس رمضان کا مہینہ ایسے انسانوں کو شرمندہ کرتا اور بتاتا ہے کہ تمہارے اندر طاقت ہے کہ اَور راتوں کو بھی اُٹھ کر خدا تعالیٰ کے آگے سربسجود ہو سکو۔ یہ کہنا کہ اُٹھ نہیں سکتے یہ صحیح نہیں تم سُستی سے نہیں اُٹھتے۔ اگر تم ایک مہینہ کھانا کھانے کے لئے سحری کے وقت اُٹھ سکتے ہو تو باقی گیارہ مہینے عبادت کے لئے کیوں نہیں اُٹھ سکتے۔ تو رمضان کا مہینہ بتاتا ہے کہ دعا کرنے کے لئے بہترین مواقع سے فائدہ اٹھانا چاہیئے۔ پس میں دوستوں کو نصیحت کرتا ہوں کہ وہ رمضان سے پورے طور پر فائدہ اُٹھائیں کیونکہ یہ خدا تعالیٰ کی طرف سے برکات نازل ہونے کے خاص دن ہیں۔ اس کی مثال یہ ہے کہ جیسے ایک سخی اپنے خزانہ کے دروازے کھول کر اعلان کر دے کہ جو آئے لے جائے اِن دنوں خدا تعالیٰ بھی اپنی برکتوں اور رحمتوں کے دروازے اپنے بندوں کے لئے کھول دیتا ہے اور کہتا ہے آؤ آ کر لے جاؤ۔ ہاں اس کے ساتھ یہ شرط ضروری ہے کہ تمہارا کوئی مطالبہ قانونِ الٰہی کے خلاف نہ ہو۔ اور جن باتوں سے خدا تعالیٰ نے خود روک دیا ہے ان کا مطالبہ نہ ہو پھر خدا پر پورا یقین اور اس کی بخشش پر کامل بھروسہ ہو ورنہ جو ڈرتے ہوئے اور ناامیدی کے ساتھ خدا کے حضور جاتا ہے وہ ناکام آتا ہے کیونکہ وہ خدا تعالیٰ پر بدظنی کرتا ہے اور بدظنی کرنے والا سزا کا مستحق ہوتا ہے۔ وہی انعام لے کر آتا ہے جو وثوق اور یقین کے ساتھ جاتا ہے اور وہ کبھی ناکام نہیں آتا۔ خدا تعالیٰ کو اپنی طاقتوں کے متعلق غیرت آتی ہے وہ کہتا ہے جب بندہ عجز اور انکسار کے ساتھ میرے سامنے آتا ہے تو یہ میری الوہیت کی شان کے خلاف ہے کہ میں اسے ناکام کروں۔

پس میں نصیحت کرتا ہوں کہ اس مبارک مہینہ میں دعائیں کرو اور وثوق اور یقین کے ساتھ کرو۔ بہت لوگ شکوہ کرتے ہیں کہ ہماری دعائیں قبول نہیں ہوتیں مگر وہ جانتے نہیں کہ دعا کس وثوق اور کس یقین کے ساتھ کرنی چاہیئے۔ خدا تعالیٰ رمضان کے ذکر میں فرماتا ہے

و اذا سالک عبادی عنی فانی قریب

میرے بندے اگر میرے بارہ میں سوال کریں تو انہیں کہو میں تو بالکل قریب ہوں۔"

(الفضل ۹۔ اپریل ۱۹۲۶ء)

ہر صاحب استطاعت احمدی کا فرض ہے کہ وہ اخبار

الفضل

خود خرید کر پڑھے!

تعلیم الاسلام کالج کی طرف سے

محترم پروفیسر قاضی محمد اسلم صاحب کے اعزاز میں الوداعی تقریب کا انعقاد

سپاسنامہ کے جواب میں محترم قاضی صاحب موصوف کا پُراثر خطاب

ربوہ — محترم پروفیسر قاضی محمد اسلم صاحب ایم۔ اے (کینٹب) تقریباً پانچ برس (فروری ۱۹۶۶ء سے ۳۱ اکتوبر ۱۹۷۰ء) تک تعلیم الاسلام کالج ربوہ کے پرنسپل کی حیثیت سے فرائض بجا لانے کے بعد حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی اجازت سے یکم نومبر ۱۹۷۰ء سے ریٹائر ہو کر لاہور تشریف لے گئے۔ محترم قاضی صاحب کی راہنمائی میں کالج نے بفضلہ تعالیٰ بہت ترقی کی۔ چنانچہ کالج میں ایم۔ ایس سی فزکس کی کلاسز کا کامیاب اجراء بھی اسی سلسلہ کی ایک کڑی ہے۔ قاضی صاحب موصوف کی خدماتِ جلیلہ کا اعتراف کرنے اور انہیں الوداع کہنے کے لئے کالج کے سٹاف کی طرف سے ۳۱ اکتوبر کو کالج ہال میں ایک الوداعی عشائیہ ترتیب دیا گیا۔ کھانے کے بعد الوداعی تقریب کا باقاعدہ آغاز ہوا۔ مکرم محمد اسلم صابر لیکچرار عربی نے تلاوت کلامِ پاک کی اور مکرم پروفیسر بشارت الرحمان سینئر پروفیسر نے محترم قاضی صاحب کی خدمت میں سپاسنامہ پیش کرتے ہوئے ان کی خدمات کو سراہا اور قاضی صاحب کی راہنمائی میں کالج نے جو ترقی کی اس کا مختصر تذکرہ کیا۔ مکرم ڈاکٹر ناصر احمد صاحب پروازی پروفیسر اُردو نے ایک منظوم سپاسنامہ پیش کیا جس کے بعد محترم قاضی صاحب نے کالج کے سٹاف کو ایک مختصر مگر پُراثر خطاب سے نوازا۔ محترم قاضی صاحب نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ کی عطا کی ہوئی توفیق سے ہی انسان سب کچھ کر سکتا ہے اس لئے کام کے ساتھ توفیقِ ایزدی کے عطا ہونے کے لئے دعائیں بھی کرنی چاہئیں اس طرح کام میں برکت پڑتی ہے۔ تعلیم الاسلام کالج ایک ایسا ادارہ ہے جو دوسرے تمام تعلیمی اداروں سے اپنی روایات کی وجہ سے منفرد ہے اس لئے ان اچھی روایات کو زندہ رکھنا اور آگے بڑھانا بڑی خدمت ہے۔ اس مختصر سے خطاب کے بعد قاضی صاحب نے دعا کرائی اور بعدہٗ فرداً فرداً تمام سٹاف سے مصافحہ فرمایا۔

دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ محترم قاضی صاحب کو لمبی صحت والی اور کام کرنے والی عمر عطا فرمائے اور بیش از بیش ملکی و ملّی خدمات کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین۔

یہ امر قابلِ ذکر ہے کہ قاضی صاحب موصوف اسلامی فلسفہ کے بارہ میں ایک مستقل کتاب کی تصنیف میں مشغول ہیں۔ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ان کی راہنمائی فرمائے اور ہر حال میں ان کا حافظ و ناصر ہو۔ آمین۔

درخواستِ دعا

خاکسار ایک عرصہ سے بعض مشکلات اور پریشانیوں میں مبتلا ہے۔ احبابِ جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ محض اپنے فضل سے مشکلات اور پریشانیاں دُور فرمائے۔

(راجہ خورشید احمد ممبر مربی سلسلہ احمدیہ مقیم مظفر آباد۔ آزاد کشمیر)

خریدارانِ تشحیذ کو اطلاع

ماہنامہ تشحیذ الاذہان ربوہ ۱۰ نومبر کو پوسٹ کر دیا گیا ہے اگر کسی خریدار کو نہ ملے تو ۲۰ نومبر سے پہلے پہلے اطلاع دیں تاکہ پرچہ دوبارہ بھجوایا جا سکے۔

(منیجر رسالہ تشحیذ الاذہان ربوہ)

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴